سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ ۲۰۱۷

SINDH ACT NO.XV OF 2017

سندھ شفافیت اور معلومات کا حق ایکٹ، ۲۰۱۶

THE SINDH TRANSPARENCY AND RIGHT TO INFORMATION ACT, 2016

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ افعال کی شفافیت

Transparency of Actions

۴۔ معلومات تک رسائی

Access to Information

۵۔ ریکارڈز کی مناسب دیکھ بھال

Proper Maintenance of Records

۶۔فعال انکشاف

Proactive Disclosure

۷۔نامزد اہلکار کی مقرری

Appointment of designated official

۸۔درخواست کا طریقہ کار

Application procedure

۹۔اندرونی جائزہ

Internal review

۱۰۔رعایت

Exceptions

۱۱۔شکایات

Complaints

۱۲۔سندھ انفارمیشن کمیشن

Sindh information commission

۱۳۔کمیشن کے کام

Functions of the commission

۱۴۔فنڈز جاری ہونا

Allocation of funds

۱۵۔نامزد کیئے گئے اہلکار پر جرمانہ

Penalty on designated official

۱۶۔جرم

Offence

۱۷۔ مقدمات وغیرہ پر پابندی

Bar of Suits, etc

۱۸۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۱۹۔ رکاوٹیں ہٹانے کا اختیار

Power to remove difficulties

۲۰۔ تشریح

Interpretation

۲۱۔ استثنیٰ

Indemnity

۲۲۔ ایکٹ کو دوسرے قوانین پر فوقیت حاصل ہوگی

Act to take precedence over other laws

۲۳۔ منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ ۲۰۱۷

SINDH ACT NO.XV OF 2017

سندھ شفافیت اور معلومات کا حق ایکٹ، ۲۰۱۶

THE SINDH TRANSPARENCY AND RIGHT TO INFORMATION ACT, 2016

[۱۲اپریل، ۲۰۱۷]

ایکٹ جس کے ذریعے عوامی انتظامیہ کے کنڑول میں ایک سندھ انفارمیشن کے قیام اور معاملات کے لیئے، ہر شہری کے کے لیئے فوری اور کم لاگت سے معلومات تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیئے ایک عملی حکومت قائم کرکے ہر عوامی اتھارٹی اور اس سے منسلک بالواسطہ بلاواسطہ معاملات میں شفافیت کو فروغ دیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 19A فراہم کرتا ہے کہ ہر شہری کو عوامی اہمیت کے تمام معاملات میں ضوابط اور قانون کے تحت عائد پابندیوں کے مطابق معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہوگا؛

اور جیسا کہ شفافیت اور معلومات تک رسائی جمہوریت کے ضروری اصول ہیں، جو کہ نہ صرف حکومت قائم رکھنے اور ان کے اداروں کو احتساب کے لائق بناتے ہیں پر اور حکومتی نظام کی اصلاحات میں بھی مدد دیتے ہیں۔

اور جیسا کہ یہ ضروری ہے کہ تمام شہریوں کو جمہوری عمل میں عملی طور پر حصہ

لینے اور عوامی معاملات میں ان کی شمولیت میں حصہ لینے میں مزید بہتری کے لیئے معلومات کا حق ہونا چاہیے؛

اب، اس لیئے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ شفافیت اور معلومات کی آزادی فراہم کرنے کے لیئے یہ یقینی بنایا جائے کہ تمام شہریوں کو عوامی معلومات تک بہتر رسائی فراہم کی جائے،تاکہ حکومت کو شہریوں کے سامنے مزید جوابدہ بنایا جاسکے، عوامی اہمیت کے تمام معاملات کے بنیادی حق کو لاگو کرنے، تمام حکومتی معاملات میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیئے اور متعلقہ معاملات کے لیئے قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1.(1) اس ایکٹ کو سندھ شفافیت اور معلومات کا حق ایکٹ، ۲۰۱۶ کہا جائے گا۔

(۲) اس کی پورے صوبہ سندھ تک توسیع کی جائے گی۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا

تعریف
Definitions

۲. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ''درخواست گذار'' سے مراد پاکستان کا شہری یا پاکستان میں قانونی طور رجسٹرڈ یا شامل شخص، جو اس ایکٹ کے تحت معلومات چاہتا ہو؛

(b) ''کمیشن'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا سندھ انفارمیشن کمیشن؛

(c) ''کمشنر'' سے مراد انفارمیشن کمشنر اور جس میں شامل ہے چیف انفارمیشن کمشنر؛

(d)''دستاویز'' سے مراد کوئی حکم یا کیا گیا اور نوٹس لیا گیا فیصلہ؛

(e)''شکایت'' سے مراد درخواست گذار کی جانب سے مندرجہ ذیل میں ایک یا ایک سے زائد اسباب کے تحت تحریر میں کمیشن کو کی گئی شکایت:

(i). معلومات تک رسائی سے غلط انکار؛

(ii). مقرر کیئے گئے وقت کے اندر معلومات فراہم نہ کرنا؛

(iii). درخواست گذار سے درخواست حاصل کرنا اور اس پر عمل سے انکار؛

(iv). بے بنیاد، گمراہ کرنے والی یا نامکمل معلومات دینا؛

(v). معلومات فراہم کرنے کے لیئے بیان کردہ فیس سے زائد فیس یا قیمت وصول کرنا؛

(vi). اس کے انکشاف سے بچنے کے لیئے معلومات کو دانستہ طور پر ختم کرنا؛

(vii). فعال انکشاف کے متعلق گنجائشوں پر عمل کرنا میں عوامی ادارے کی ناکامی؛ یا

(viii). عوامی ادارے کی طرف سے ایکٹ کی کچھ دوسری گنجائشوں کی خلاف ورزی؛

(f)''حکومت''سے مراد سندھ حکومت؛

(g)''معلومات''سے مراد عوامی ادارے کے پاس رکھی ہوئی کوئی معلومات اور جس میں شامل ہے کوئی معمہ، کتاب، نمونہ، نقشہ، ٹھیکا، نمائندگی، پمفلیٹ، بروشر، حکم، نوٹی فکیشن، دستاویز، منصوبہ، خط، رپورٹ، اکائونٹس اسٹیٹمنٹ، پروجیکٹ، پرپوزل، فوٹو گراف آڈیو، وڈیو، ڈرائنگ، فلم، الیکٹرانک عمل کے ذریعے تیار کیا گیا اوزار، مشین ریڈایبل دستاویز

اوراس کی طبّی شکل یا خصوصیات کے سوا کوئی دوسرا دستاویزی مواد؛

(h) ''بیان کردہ سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کیا گیا؛

(i) ''عوامی ادارہ'' سے مراد:

(i). ایک کھاتہ، منسلک کھاتہ، حکومت کا خود مختیار یا ذیلی خود مختیار ادارہ، حکومت کی کمپنی یا حکومت کی طرف سے بنایا گیا خاص ادارہ؛

(ii). سندھ مکانی حکومت ایکٹ، ۲۰۱۳ یا وقتی طور لاگو کسی دوسرے قانون کے تحت بنائی گئی مکانی حکومت؛

(iii). سندھ کے گورنر کی سیکریٹریٹ؛

(iv). کوئی عدالت، ٹربیونل، آفس، بورڈ، کمیشن، کائونسل، یا سندھ صوبے میں کام کرنے والا کوئی ادارہ؛

(v). سندھ کی صوبائی اسمبلی؛

(vi). صوبائی قانون تحت قائم کیا گیا قانون ساز ادارہ؛اور

(vii). حکومت یا مکانی حکومت کی طرف کافی حد تک مالی مدد کی گئی غیر سرکاری تنظیم؛

(viii). سندھ کے وزیر اعلیٰ کی سیکریٹریٹ؛

(j) ''نامزد کیا گیا اہلکار'' سے مراد اس ایکٹ کی دفعہ ۷ کے تحت نامزد کیا گیا پبلک انفارمیشن آفیسر، اور

(k) ''معلومات کا حق'' سے مراد ایکٹ کے تحت قابل رسائی معلومات حاصل کرنے کا حق اور اس میں شامل ہے حق؛

(i) کسی کام یا دستاویز کی جانچ کرنا؛

	(ii) دستاویز کی تصدیق شدہ نقل لینا؛اور
	(iii) معلومات کی الیکٹرانک شکل میں نقل لینا؛
افعال کی شفافیت Transparency of Actions	۳. ہر عوامی ادارہ اپنے کاموں کی ادائیگی میں شفافیت کو قائم رکھنے کو کوشش کرے گا۔
معلومات تک رسائی Access to Information	۴. اس ایکٹ کی گنجائشوں اور اس کے تحت بنائے گئے کچھ قواعد کے مطابق درخواست گذار بیان کیئے گئے طریقے کے مطابق کسی عوامی ادارے کے پاس موجود کسی معلومات اور/یا ریکارڈ حاصل کرنے کا حق استعمال کرے گا۔
ریکارڈز کی مناسب دیکھ بھال Proper Maintenance of Records	۵. اس ایکٹ کی گنجائشوں اور اس سلسلے میں بنائے گئے کچھ قواعد کے مطابق، ہر عوامی ادارہ یہ یقینی بنائے گا کہ تمام ریکارڈز جو اس کے پاس ہیں، وہ اچھی طرح سے سنبھالے ہوئے ہیں تاکہ اس ایکٹ میں کچھ متعلقہ قواعد کے مطابق یا سندھ انفارمیشن کمیشن کی طرف سے قائم کیئے گئے معیار کی ذمہ داریوں کو فعال بنایا جا سکے۔
فعال انکشاف Proactive	۶. (1) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق ایک عوامی ادارہ فعال طریقے سے

Disclosure

اسکی وضاحت کر کے شائع کرے گا:

a) اس کی تنظیم، کاموں اور ذمہ داریوں کے تفصیل؛

b) اس کے عملداروں اور ملازمین کے اختیارات اور کام؛

c) اس کے روزمرہ کے کاموں کو پورا کرنے کے لیئے وضع کردہ معیار اور معلومات؛

d) اس کی جانب سے لاگو کیئے گئے، جاری کیئے گئے یا استعمال ہونے والے یا اس کے ملازمین کی جانب سے اس کے کاموں کی کارکردگی کے لیئے استعمال ہونے والے قواعد، ضوابط، نوٹفیکیشنز، سرکیولرز، ہدایات اور دوسرے قانونی دستاویز؛

e) اس کے ضوابط کے تحت معلومات کی کیٹگریز کا اسٹیٹمنٹ؛

f) اس کے فیصلے کرنے کے افعال کی تفصیل؛

g) اس کے تمام انتظامی اور انتظامی اور ترقیاتی فیصلوں کی تفصیل؛

h) اس کے عملداروں اور ملازمین کی اہلیت اور ترتیبوار معاوضے، فائدے اٹھانے اور مراعات کی ڈائریکٹری؛

i) تمام تجویز کیئے گئے اور خرچوں کی تفصیلات سمیت بجیٹ؛

j) سبسڈی پروگرامز کو مکمل کرنے کا طریقہ؛

k) مراعات، اجازت نامے یا اختیارات کے وصول کنندگان کی مکمل تفصیل؛

l) رکھی گئی معلومات حاصل کرنے کے لیئے عوامی ادارے کے پاس موجود سہولیات؛

m) اس کے پبلک انفارمیشن آفیسر کے مکمل تفصیل؛

n) دوسری کوئی معلومات جیسا بیان کیا گیا ہو؛

o) حاصل کی گئی درخواستیں اور اس سلسلے میں لیئے گئے اقدام کے سلسلے میں ریکارڈ کی دیکھ بھال؛

(۲) ذیلی دفعہ (1) کے مقصد کے لیئے ہر عوامی ادارہ تمام معلومات جتنا ہو سکے پھیلائے گا بشمول انٹرنیٹ کے جہاں ممکن ہوتا کہ تمام شہریوں کو اس تک آسانی سے رسائی حاصل ہو سکے۔

(۳) ہر عوامی ادارہ معلومات کے فعال انکشاف کو یقینی بنانے کی کوشش کرے گا جیسا دفعہ ۶ کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیا گیا ہے۔

نامزد اہلکار کی مقرری
Appointment of designated official

۷.(1) ہر عوامی ادارہ اس ایکٹ کی شروعات سے ۴۵ دنوں کے اندر، کوئی عملدار یا عملداروں کا مخصوص تعداد نامزد کیئے گئے عملداروں کے طور پر کام کرنے یا خدمت کرنے کے لیئے نامزد یا نوٹیفائی کرے گا، جو بی پی ایس-۱۶ کے گریڈ سے کم نہیں ہوگا، جس سے اس ایکٹ کے تحت معلومات کے لیئے درخواست داخل کی جائے گی۔

(۲) ایسا عملدار مقرر نہ ہونے کی صورت میں، عوامی ادارے کا انچارج شخص نامزد کیا گیا اہلکار سمجھا جائے گا۔

(۳) نامزد کیا گیا اہلکار اس ایکٹ کی گنجائشوں پر مکمل عملدرآمد کی یقینی بنانے کے لیئے ذمہ دار ہوگا۔

درخواست کا طریقہ کار
Application procedure

۸. (1) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق کوئی درخواست گذار عوامی ادارے کی معلومات حاصل کرنے کے لیئے درخواست دے سکتا ہے۔ بیان کی گئی درخواست کسی بھی شکل یا انداز سے نامزد کیئے گئے اہلکار کو دی اور مکمل معلومات میں لائی جائے گی۔

(۲) درخواست گذار سے معلومات کے مناسب تفصیل اور مطلوبہ معلومات فراہم کرنے کے لیئے ضروری تفصیل طلب کیئے جائیں گے۔

(۳) نامزد کیا گیا اہلکار درخواست پر جتنا جلد ممکن ہو سکے جواب دے گا اور کسی معاملے میں پندرہ دن (۱۵) کام والے دنوں کے اندر، مطلوبہ معلومات آسانی سے دستیاب نہیں ہے تو، نامزد کیا گیا اہلکار درخواست گذار کو آگاہ کرے گا اور درخواست پر جواب دینے کے لیئے مزید دس (۱۰) دن لے گا۔

(۴) کسی فرد کی زندگی یا آزادی کے تحفظ کے لیئے مطلوب معلومات دو کام والے دنوں کے اندر فراہم کی جائے گی۔

(۵) جہاں نامزد کیا گیا اہلکار طے کرے گا کہ معلومات فراہم نہیں کرنی، تو وہ ایسے فیصلے کے اسباب کے متعلق درخواست گذار کو آگاہ کرے گا، اس بیان کے ساتھ کہ درخواست گذار اندرونی جائزے کے لیئے درخواست کر سکتا ہے۔

(٦) درخواست گذار کو فراہم کی گئی معلومات یا کسی عوامی ریکارڈ کی نقل کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ شامل ہوگا کہ یہ معلومات درست ہے یا یہ نقل ایسے عوامی ریکارڈ کی اصل نقل ہے اور ایسے سرٹیفکیٹ پر نامزد اہلکار کی طرف سے تاریخ، صحیح اور اسٹمپ لگایا جائے گا۔

(۷) عوامی ادارہ یا نامزد اہلکار درخواست دینے کے لیئے کوئی فیس نہیں لے گا، ماسوائے معلومات کے تیار کرنے یا اخراجات بھیجنے کے، جو سندھ انفارمیشن کمیشن کی طرف سے مرکزی طور پر طے کی گئی قیمتوں کے شیڈول میں بیان کی گئی ہو۔

اندرونی جائزہ

۹.(1) جہاں نامزد اہلکار معلومات فراہم نہ کرنے کا فیصلہ کرے، درخواست

Internal review

گذار عوامی ادارے کے سربراہ کو بیان کیئے گئے فیصلے کی اندرونی جائزے کے متعلق درخواست کرے گا،اس سلسلے میں درخواست میں شامل ہو گی کہ :

a) نامزد اہلکار کی طرف اس ایکٹ کی کسی گنجائش پر عمل کرنے میں ناکامی بشمول بیان کیئے گئے وقت اندر فیصلے پر بات چیت کرنے میں ناکامی؛ یا

b) ایکٹ تحت کسی ہدایت پر عمل کرنے میں نامزد اہلکار کی طرف سے غیر مناسب رویہ؛ یا

c) ایکٹ کے تحت نامکمل، گمراہ کرنے والی یا بے بنیاد معلومات کی فراہمی؛ اور

d) معلومات تک رسائی کی درخواست یا معلومات حاصل کرنے سے متعلق کوئی دوسرا کوئی معاملہ؛

(۲)درخواست گذار نامزد اہلکار کے فیصلے کے جاری ہونے کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر یا اس کی معلومات فراہم کرنے میں ناکامی سے بیان کردہ وقت کے اندر ذیلی دفعہ (1) کے تحت تحریر میں درخواست جمع کرائے گا اور درخواست گذار نامزد اہلکار کے خلاف جس اقدام کی درخواست کرتا ہے تو اسکی وضاحت کرے گا۔

(۳) عملدار جس کے سامنے اس دفعہ کے تحت اندرونی جائزے کے لیئے درخواست داخل کی گئی ہے اس ایکٹ کے تحت نامزد اہلکار کے کوئی بھی اختیار استعمال کرتے ہوئے اور درخواست ملنے کے تیس دن اندر:

a) نامزد اہلکار کے فیصلے کی تصدیق کرے گا؛

b) اندرونی جائزے کا فیصلہ درخواست گذار کو بتائے گا بشمول فیصلے کے اسباب کے؛اور

c) نامزد اہلکار کے خلاف کھاتیوار اور اقدام کا حکم کرے گا، اگر وہ اس ایکٹ کے تحت ذمہ داریوں کی ادائیگی میں نااہل ہوتا ہے؛

رعایت
Exceptions

۱۰.(1) نامزد اہلکار یا عوامی ادارہ معلومات تک رسائی کے لیئے درخواست رد کر سکتا ہے، جہاں معلومات کا انکشاف اس کے خیال میں، ہو گا یا ہے؛

a) اگر وہ خود مختیاری اور قومی سلامتی کو نقصان پہنچاتا ہے، جس میں شامل ہے، قومی دفاع، سیکیورٹی، پبلک آرڈر اور ملک کے عالمی تعلقات؛

b) نجی سیکٹر کے مفادات کو متاثر کرتا ہے، جو عوامی سیکٹر نہ ہو، جب تک کہ متعلقہ شخص معلومات کی وضاحت کے لیئے رضامندی نہ دکھائے؛

c) قانونی طور پر استثنیٰ دی گئی معلومات کے تحفظ کو متاثر کرتا ہے یا اعتماد کی خلاف ورزی کے متعلق قواعد کے تحفظ کو متاثر کرتا ہے؛

d) قانونی دانشوارانہ املاک کے حقوق کو متاثر کرتا ہے؛

e) کسی شخص کی زندگی، صحت، یا تحفظ یا ملکیت کو نقصان پہنچاتا ہے؛

f) کسی خفیہ ذرائع کی شناخت ظاہر کرنا یا کسی معاملے کی تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنا؛

g) جرائم کی روک تھام یا پتہ لگانے، مجرموں کی گرفت یا قانونی کاروائی یا انصاف کے نظم و نسق کو متاثر کرنا؛

h) شہری کے بنیادی حقوق کو متاثر کرنا؛

i) کسی بھی ٹیکس تجویز کردہ تعارف، خاتمے یا تغیر کے قابل از وقت انکشاف اور ملک کی معیشت کو متاثر کرنے کے نتیجے میں معیشت کو نقصان پہنچانا؛

j) پالیسی کی تشکیل یا کامیابی کو ان کے نامکمل انکشاف سے متاثر کرے حکومت کے اندر مشورے کی آزادانہ اور بلا تکلف فراہمی پر پابندی لگا کر متاثر کرے؛

k) امیدار کے ٹیسٹ، مقابلے، امتحان، انٹرویو وغیرہ میں شفاف انتخاب کو متاثر کرے؛

(۲) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (1) کے متضاد نہ ہو، اگر کمیشن طے کرتا ہے تو ایسے انکشاف سے عوام ایسے نقصان سے باہر نکل سکتا ہے، جو ایسے انکشاف سے ہو سکتا ہے یا ہونے کا امکان ہے، تو وہ ایسے نامزد اہلکار کو معلومات فراہم کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

(۳) جہاں ایک دستاویز کے کسی حصہ کو ذیلی دفعہ (1) کے تحت رعایت ملی ہوئی ہے، دستاویز میں کوئی بھی معلومات جسے کوئی چھوٹ نہیں ملی ہوئی ہے، اس کی وضاحت کی جائے گی اگر وہ باقی دستاویز سے مناسب حد تک خوشگوار نہیں ہے۔

(۴) بشرطیکہ اس قانون کے تحت رکی ہوئی معلومات دس سال کے عرصے کے بعد ظاہر کی جائیں گی۔

شکایات

۱۱.(1) کوئی بھی یہ سمجھتا ہے کہ اس کی درخواست پر اس ایکٹ کی گنجائش کے

Complaints

تحت عمل نہیں کیا گیا اسے حق حاصل ہے کہ وہ اس عمل کے خلاف کمیشن کو شکایت داخل کرے۔

(۲)ذیلی دفعہ (1) کے تحت شکایت چارج سے آزاد ہو گی۔

(۳) کمیشن کسی بھی شکایت پر (۴۵)پنتالیس دن کے عرصے کے اندر فیصلہ کرے گی۔

(۴) اپیل میں درخواست گذار کو ثبوت پیش کرنا پڑے گا نامزد اہلکار یا عوامی ادارے نے اس ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہے۔

سندھ انفارمیشن کمیشن

Sindh information commission

۱۲۔(۱) حکومت اس ایکٹ کی شروعات سے ایک سو (۱۰۰) دن کے عرصہ کے اندر، ایک انفارمیشن کمیشن قائم کرے گی، جس کو سندھ انفارمیشن کمیشن کہا جائے گا۔

(۲)انفارمیشن کمیشن ایک آزاد قانون ساز ادارہ ہوتے ہوئے، جو کسی دوسرے شخص کے شخصیت، بشمول حکومت اور اس کی کسی ایجنسیز سے عملی اور انتظامی طور پر خودمختاری حاصل ہو گی، ماسوائے قانون کے ذریعے خاص طور فراہم کیئے ہوئے کے۔

(۳)انفارمیشن کمیشن کی مرکزی سیٹ صوبائی دارالحکومت میں واقع ہو گی، اور انفارمیشن کمیشن کی آفسز ہر ضلع ہیڈکوارٹرز میں ہوں گی۔

(۴)انفارمیشن کمیشن تین میمبرز پر مشتمل ہو گی، جو حکومت کی طرف سے ایسی شرائط پر مشروط اور ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو اور جب تک ایسے بیان کیا جائے، ایسے جیسے حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا

ہو۔

(۵)انفارمیشن کمیشن کی سربراہی چیف انفارمیشن کمشنر کی طرف سے کی جائے گی، جو ریٹائرڈ سینئر سرکاری ملازم جو بی پی ایس-۲۰ کے عہدے سے کم نہیں ہوگا اور حکومت کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(۶)انفارمیشن کمیشن، چیف انفارمیشن کمشنر کے علاوہ دو دیگر میمبرز پر مشتمل ہوگی جو کمشنرز کے طور پر پہچانے جائیں گے، جو مندرجہ ذیل طریقہ کار کے تحت مقرر کیئے جائیں گے:

a) ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کا ایک ایڈووکیٹ، جو ہائی کورٹ کا جج ہونے کے اہل ہو؛اور

b) سول سوسائٹی میں سے ایک شخص جس کو اپنے شعبہ میں کم از کم پندرہ(۱۵)سال کا تجربہ ہو۔

(۷)چیف انفارمیشن کمشنر اور کمشنرز عہدہ سنبھالنے والی تاریخ سے لے کر تین (۰۳) سال تک عہدہ رکھ سکیں گے اور دوبارہ تقرری کے لیئے اہل نہیں ہوں گے۔

(۸)جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۵) کے متضاد نہ ہو، چیف انفارمیشن کمشنر اور کمشنرز پینسٹھ(۶۵) سال کی عمر تک پہنچنے کے بعد عہدہ نہیں رکھ سکیں گے۔

(۹)کمشنر دوسرا کوئی عوامی عہدہ نہیں رکھ سکے گا، یا کسی سیاسی پارٹی سے تعلق نہیں رکھ سکے گا یا کوئی کاروبار نہیں کر سکے گا یا انفارمیشن کمیشن میں تقرری کے وقت کے دوران کسی دوسرے شعبہ میں نہیں رہ سکے گا۔

(۱۰)کمشنر انفارمیشن کمیشن کی تین مسلسل میٹنگز میں سبب بتائے بغیر غیر حاضری، کمشنر کے طور پر ذمہ داریاں سرانجام دینے میں ناکامی، کمشنر کے طور پر شرائط پر پورا اترنے میں ناکامی یا ایسا عمل جو کمشنر کی حیثیت سے متضاد نہ ہو، کی بنیاد پر حمایت میں ووٹ کے ذریعے ہٹایا جائے گا، جو دو دیگر کمشنرز سے کم نہیں ہوگا۔

(۱۱)جب تک کچھ کسی دوسری دفعہ کے متضاد نہ ہو، حکومت بدعنوانی اور طبّی یا ذہنی معذوری کے بنیاد پر کسی کمشنر کو ہٹانے کا عمل شروع کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ ایسا کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے، حکومت کمشنر سے الزامات کے حوالے سے بات کرے گی اور اس کو پوزیشن واضح کرنے کا مکمل موقعہ فراہم کرے گی۔

(۱۲)اگر حکومت کمشنر کی طرف سے پیش کردہ دفاع سے مطمئن نہیں ہے تو، وہ معاملہ صوبائی اسیمبلی کے اسپیکر کی طرف سے تشکیل کردہ اسپیشل کمیٹی کی طرف سے انکوائری کے لیئے صوبائی اسیمبلی کی طرف بھیج سکتی ہے۔

(۱۳)اگر کمیٹی ذیلی دفعہ (۱۰) میں بیان کردہ کسی بھی الزامات کے تحت کمشنر کو قصور وار سمجھتی ہے، تو حکومت کمشنر کو ہٹادے گی۔

کمیشن کے کام
Functions of the commission

۱۳۔(۱) کمیشن:

(a) شکایت پر انکوائری کرا سکتی ہے اور عوامی ادارے کو درخواست گذار کو معلومات فراہم کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے؛

(b)اس ایکٹ کی دفعہ (۲)۱۰ کی شرائط کے تحت عوامی مفاد طے کر سکتی ہے؛

(c)اس ایکٹ کی گنجائشوں یا قواعد اور ضوابط کے اطلاق میں کوئی رکاوٹیں ہٹا

سکتی ہے۔

(۲) کمیشن شکایت ملنے کے پینتالیس (۴۵) دن کے اندر فیصلہ کرے گی اور موزوں احکامات جاری کرے گی بشمول قصور وار عملداروں کے خلاف انتظامی کارروایوں کی سفارش کرنے کے؛

(۳) کمیشن سول کورٹ کے اختیارات استعمال کر سکتی ہے:

a) سمن جاری کر سکتی ہے اور لوگوں کو حاضری کے لیئے پابند کر سکتی ہے، حلف پر یا زبانی یا تحریری گواہی دینے اور دستاویز یا معلومات پیش کرنے کے لیئے دباؤ ڈال سکتی ہے؛

b) معلومات کی پوچھ گچھ اور جانچ کر سکتی ہے؛

c) حلف ناموں پر گواہی لے سکتی ہے؛

d) کسی آفس سے متعلقہ معلومات طلب کر سکتی ہے؛ اور

e) گواہوں یا دستاویزات کے لیئے سمن جاری کر سکتی ہے۔

(۴) شکایت پر پوچھ گچھ کے دوران، کمیشن یا کمیشن کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص، موقعہ پر معلومات کی چھان بین کر سکتا ہے۔

(۵) کمیشن اس ایکٹ کی گنجائشوں پر عملدرآمد میں مدد کرے گی اور:

a) عوامی اداروں کو معلومات کے تحفظ، دیکھ بھال، اشاعت، تشہیر اور رسائی کے لیئے ہدایات جاری کر سکتی ہے؛

b) عوامی ادارے کی طرف سے معلومات تک رسائی کے لیئے طریقہ

کاربیان کرسکتی ہے؛

c) حکومت کو ضروری قوانین تشکیل دینے اور معلومات کے حق پر عملدرآمد کے لیئے طریقہ کار تشکیل دینے کے لیئے مشورہ اور مدد فراہم کرسکتی ہے؛

d) معلومات کے حق کے موثر نمونے نافذ کرنے کے لیئے عوامی اداروں کو فنی اور دیگر مدد فراہم کرسکتی ہے؛

e) نامزد اہلکاروں کی تربیت کرواسکتی ہے؛

f) ایکٹ، قواعد اور ضوابط کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے کے لیئے بڑی بیداری مہم چلاسکتی ہے؛

g) معلوماتی ویب پورٹل قائم کرسکتی ہے؛

h) اردو، سندھی اور انگریزی میں یوزر ہینڈ بک تشکیل دے سکتی ہے، جو ایسی معلومات پر ایسی جامع قسم اور طریقہ کار پر مشتمل ہوگا، جیسے ایک درخواست گذار کو مطلوب ہو؛ اور

i) نامزد اہلکاروں کے استعمال کے لیئے گائیڈ لائنز تشکیل دے سکتی ہے۔

(٦) کمیشن مالی سال کے دوران اس ایکٹ کی گنجائشوں پر عملدرآمد کے حوالے سے ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے گی اور اس کو حکومت کے پاس جمع کرائے گی۔

(٧) کمیشن کی سالانہ رپورٹ خاص طور پر مندرجہ ذیل معلومات پر مشتمل

ہو گی:

(a) معلومات کے حق کے متعلق قانون، قواعد، ضوابط اور طریقہ کار کا اسٹیٹس؛

(b) معلومات کی آزادی قانون پر عملدرآمد پر پروگریس، بشمول اضلاع اور محکماتی معلومات درخواستوں کی سمریز، جو ہر معلومات درخواست کا موجودہ اسٹیٹس ظاہر کرتی ہوں؛

(c) معلومات کی آزادی قانون کے عملدرآمد میں پیش آنے والی رکاوٹیں؛ اور

(d) بجٹ، اخراجات اور دیگر تنظیمی معاملات۔

فنڈز جاری ہونا
Allocation of funds

۱۴۔ حکومت کمیشن کو موزوں فنڈ جاری کرے گی تاکہ سیکریٹریٹ قائم کرکے، اپنا کام کاج بہتر طریقے چلانے کے لیئے مطلوبہ عملہ رکھے اور عوام، سرکاری ملازمین اور سول سوسائٹی میں معلومات تک رسائی کو فروغ دلا سکے۔

نامزد کیئے گئے اہلکار پر جرمانہ
Penalty on designated official

۱۵۔ جہاں نامزد اہلکار نے بغیر کسی موزوں سبب کے، درخواست وصول کرنے سے انکار کیا ہے، وقتی حدود کے اندر معلومات فراہم نہیں کی، یا بدنیتی کے ارادے سے درخواست رد کی ہے یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کرنے والی معلومات دی ہے، کمیشن نامزد اہلکار کو دفاع کا موزوں موقعہ فراہم کرنے کے بعد، مذکورہ عملدار کو جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے، جو اس کی بنیادی تنخواہ کے دس

فیصد (10%) تک بڑھ سکتا ہے۔

(1) جو بھی اس قانون کے تحت حاصل کردہ معلومات کا بدنیتی کے ارادے سے فائدہ اٹھانے کے لیئے غلط استعمال کرتا ہے، انفارمیشن کمیشن ۔ 1,00,000/ روپے جرمانے کی سزا یا تین ماہ قید کی سزا یا دونوں ساتھ دے سکتی ہے؛

(2) جو بھی اس قانون کے تحت حاصل کردہ معلومات کا بدنیتی کے ارادے سے فائدہ اٹھانے کے لیئے غلط استعمال کرتا ہے، انفارمیشن کمیشن اس شخص کو دفاع کا موزوں موقعہ دینے کے بعد جرمانہ لگا سکتی ہے، جو ۔ 1,00,000/ روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

جرم
Offence

۱۶۔ کسی دوسری قانون کے تحت کسی دوسرے قدم کے ساتھ ساتھ، کوئی شخص جو کوئی رکارڈ ضایع کرتا ہے، جو ضایع کرنے کے وقت معلومات تک رسائی کے لیئے درخواست، اندرونی جائزے یا شکایت کا مضمون تھا، یا دیگر صورت میں معلومات تک رسائی میں رکاوٹ ڈالتا ہے، جو کسی درخواست، اندرونی جائزے یا شکایت کا مضمون تھی، اس ایکٹ کے تحت اس کے انکشاف سے روکنے کے ارادے سے، یا اس ایکٹ کی کسی گنجائش کی خلاف ورزی کرتا ہے، وہ سزا لائق جرم کا مرتکب ہوگا، جو قید کی سزا دو سال چھ ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو دس ہزار روپے سے کم نہیں ہوگا یا اس کی بنیادی تنخواہ کا (10%) فیصد یا دنوں ساتھ۔

مقدمات وغیرہ پر پابندی
Bar of Suits, etc

۱۷۔ کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی فیصلے کے سلسلے میں کسی مقدمے، درخواست پر عمل یا دیگر کارروائی نہیں کر سکے گی اور فیصلے پر اندرونی

جائزے یا ایکٹ کے تحت شکایت کے علاوہ سوال نہیں اٹھایا جاسکے گا۔

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

۱۸۔ حکومت کمیشن سے مشاورت کے بعد سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، کمیشن کے قیام کے ساٹھ (۶۰) دن کے اندر اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہے۔

رکاوٹیں ہٹانے کا اختیار
Power to remove difficulties

۱۹۔ اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو حکومت سرکاری گزیٹ میں حکم کے ذریعے ایسی گنجائشیں تشکیل دے سکتی ہے جو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہوں، جو رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے ضروری اور لازمی ہوں۔

تشریح
Interpretation

۲۰۔ اس ایکٹ اور قواعد کو فروغ دلایا جائے گا تاکہ اس ایکٹ کو مقاصد کو بڑھا کر اور فور طور پر سہولت دے کر اور ہمت افزائی کی جا سکے اور کم سے کم موزوں قیمت پر معلومات کے انکشاف اور معلومات کے حق پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔

استثنیٰ

۲۱۔ اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے کسی قاعدے کے تحت

اچھی نیت سے کیئے گئے کسی عمل یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، کیس یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔	Indemnity
۲۲۔ایکٹ کی گنجائشوں کو کسی دوسری قانون کی گنجائشوں کے اوپر فوقیت حاصل ہوگی۔	ایکٹ کو دوسرے قوانین پر فوقیت حاصل ہوگی Act to take precedence over other laws
۲۳۔سندھ معلومات کی آزادی ایکٹ،۲۰۰۶ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔	منسوخی Repeal

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔